عثمانِ غنی کے 3 خاص
اَوصاف

04 June 2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان

4 جون، 2026ء (بمطابق: 18 ذی الحج، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

عثمانِ غنی کے 3 خاص اَوْصاف

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... ترتیبِ خِلافت کا قرآن میں ذِکر — صفحہ: 06
✿... عثمانِ غنی کی ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام سے مُشابہت — صفحہ: 16
✿... عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی مالی قربانیاں — صفحہ: 19
✿... عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی خوش بختی — صفحہ: 21

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786
GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے لوگو! بیشک روزِ قیامت اس کی دہشتوں (یعنی گھبراہٹوں) اور حِساب کتاب سے جلد نَجات پانے والا وہ ہوگا، جس نے مجھ پر دنیا میں بکثرت درود پڑھے ہوں گے۔[1]

دولت جو چاہو دونوں جہاں کی کر لو وظیفہ نامِ مُحَمَّد
روزِ قیامت میزان و پُل پر دے گا سہارا نامِ مُحَمَّد
پوچھے گا مولیٰ لایا ہے کیا کیا میں یہ کہوں گا نامِ مُحَمَّد[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارو مدار نیّتوں پر ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے

1 ... مسند الفردوس، جلد: 5، صفحہ: 277، حدیث: 8175۔
2 ... قبالۂ بخشش، صفحہ: 133 تا 135 ملتقطاً۔
3 ... بخاری، کتاب بدءُ الوحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

سے پہلے کچھ اچّھی اچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیّت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

کنکریاں تسبیح کرنے لگیں

حضرت اَبُوذَرّ غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیِٔ رسول ہیں، آپ فرماتے ہیں: میں مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کا ذِکر ہمیشہ خیر ہی سے کرتا ہوں (یعنی اُن کی کبھی بھی بُرائی نہیں کرتا، جب بھی اُن کی بات ہو، تعریف ہی کرتا ہوں، ایسا کیوں ہے؟ فرماتے ہیں:) آپ کی ایک شان ہے جو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھی تھی۔

اب وہ شان جو حضرت ابوذَر غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ نے اپنی آنکھوں سے دیکھی تھی، خُود اُنہی کی زبانی سنیے! فرماتے ہیں: میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خَلْوَتوں کا عاشِق تھا، تلاش میں رہتا تھا، جب کبھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تنہا ہوتے، میں فوراً حاضِر ہو جاتا اور عِلْمِ دِین سیکھتا۔ ایک دِن میں نے دیکھا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اکیلے تشریف فرما ہیں، میں نے موقع غنیمت جانا اور فوراً حاضِر ہو گیا ❁ ابھی بیٹھا ہی تھا (تھوڑی ہی دیر گزری تھی) کہ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عنہ بھی وہاں پہنچ گئے۔ انہوں نے حاضِر ہو کر سلام عرض کیا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جواب عنایت فرمایا اور پُوچھا: اَبُو بکر! کیا بات تمہیں اِس وقت یہاں کھینچ لائی؟ عرض کیا: اَللہُ وَرَسُوْلُہٗ یعنی اللہ و رسول کی محبّت کھینچ لائی ہے۔

❁ ابھی تھوڑی ہی دَیر گزری تھی کہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ

اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ بھی آ گئے، اُنہوں نے بھی سلام کیا اور بیٹھ گئے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اُن سے پوچھا: عمر! کیا بات اِس وقت کھینچ لائی؟ عرض کیا: **اللہ و رسول کی محبّت۔** ✿ تھوڑی دیر بعد مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ بھی آ گئے۔ اُنہوں نے بھی سلام کیا اور بیٹھ گئے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اُن سے بھی پوچھا: تمہیں کیا بات اِس وقت کھینچ لائی؟ انہوں نے بھی یہی عرض کیا: **اللہ و رسول کی محبت کھینچ لائی ہے۔**

حضرت اَبُو ذر رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے ہاتھ مبارک میں 7 یا 9 کنکریاں (***Pebbles***) تھیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے اُنہیں اپنی ہتھیلی پر رکھا تو سُبْحٰنَ اللہ! اُن کنکریوں نے تسبیح شروع کر دی۔ میں اور سب حاضِرین اُن کی آواز سُن رہے تھے۔

پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے وہ کنکریاں زمین پر رکھ دیں تو وہ خامَوش ہو گئیں۔

پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے دوبارہ کنکریاں اُٹھائیں اور حضرت صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے ہاتھ مبارک میں دے دِیں۔ جیسے ہی وہ حضرت صِدِّیقِ اکبر کے ہاتھ میں گئیں، پھر تسبیح پڑھنے لگیں، اُن کی آواز ہم حاضِرین سُن رہے تھے۔ اِس کے بعد جُو نہی اُنہیں زمین پر رکھا گیا تو وہ پھر خاموش ہو گئیں۔

پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے کنکریاں حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کے ہاتھ پر رکھ دیں۔ وہ پھر تسبیح پڑھنے لگیں، پھر زمین پر رکھا تو خاموش ہو گئیں، تیسری بار آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے وہ کنکریاں حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے ہاتھ پر رکھیں، اُنہوں نے پھر تسبیح پڑھنی شروع کر دی، زمین پر رکھی گئیں تو خاموش ہو گئیں۔ اب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ

آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ھٰذِہٖ خِلَافَۃُ النُّبُوَّۃِ یعنی یہ نبوت کی خِلافت ہے۔[1]

اِس کے بعد آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے باقی حاضِرِین کے ہاتھ پر کنکریاں رکھیں، مگر کسی کے ہاتھ میں جا کر اُنہوں نے تسبیح نہیں پڑھی۔

ترتیبِ خِلافت

پیارے اسلامی بھائیو! اِس اِیمان افروز حدیثِ پاک میں ترتیبِ خِلافت (*Order of Succession*) کا بیان ہے، سب سے پہلے کنکریاں ❁ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ہاتھ مبارَک میں آئیں ❁ پھر حضرت صِدّیقِ اکبر ❁ پھر فاروقِ اعظم ❁ پھر عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے ہاتھ میں۔ خِلافت کی ترتیب بھی یہی ہے (1): پہلے خلیفہ صِدّیقِ اکبر (2): دوسرے خلیفہ فاروقِ اعظم (3): اور تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہم ہیں۔

اِن کنکریوں کے تسبیح پڑھنے میں اِشارہ ہے جس طرح پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے چلتے پھرتے مُردے جِلا کر اُن کے اندر اِیمانی زندگی پیدا فرما دی، اللہ پاک کے ذِکر کو عام کیا، لوگوں کو نیک بنایا، اِسْلام پھیلا دیا ہے، اِسی طرح آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بعد، آپ کے نائِب اور خلیفہ کے طور پر یہ تاثیر (*power*) حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے ہاتھ مبارَک میں آئے گی، پھر یہ تاثیر حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ اور اُن کے بعد حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے ہاتھ میں آ جائے گی۔

یہ بھی عرض کر دُوں کہ چوتھے خلیفہ مولائے کائنات حضرت مولیٰ علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں، وہ چُونکہ اِس موقع پر موجود نہیں تھے، اِس لیے اُن کا ذِکرِ خیر نہ آیا، وہ

---

1 ...تاریخ دمشق، جلد:39، صفحہ:117۔

حاضِر ہوتے تو ضرور ان کے ہاتھ پر بھی کنکریاں تسبیح پڑھتیں۔

ترتیبِ خِلافت کا قرآن میں ذِکْر

پیارے اسلامی بھائیو! اِسی ترتیبِ خِلافت کا ذِکْر قرآنِ کریم کی اِس آیتِ کریمہ میں بھی ہے، اللہ پاک فرماتا ہے:

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا٘ سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ (پارہ:26، سورۂ فتح:29)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت، آپس میں نرم دل ہیں۔ تُو انہیں رکوع کرتے ہوئے، سجدے کرتے ہوئے دیکھے گا، اللہ کا فضل و رضا چاہتے ہیں، ان کی علامت ان کے چہروں میں سجدوں کے نشان سے ہے۔

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: اِس آیتِ کریمہ میں ❀ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗۤ (اور ان کے ساتھ والے) سے مراد حضرت صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں ❀ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ (کافروں پر سخت) حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں ❀ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ (آپس میں نرم دل ہیں) حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ ❀ اور تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا (تُو انہیں رکوع کرتے ہوئے، سجدے کرتے ہوئے دیکھے گا) سے مراد چوتھے خلیفہ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں۔ [1]

چِہارْ یَارَشْ تَا تَاجِ اَصْفِیَا نَشُدَنْد | نَدَاشْتْ سَاعِدِ دِینْ یَارَۂ دَاشْتَنْ یَارَا

مَفْہُوم: چار یارانِ نبی، ابو بکر و عمر و عثمان و علی رَضِیَ اللہُ عنہم، دین مبین کی قوت و طاقت ہیں،

[1] ... تفسیر بغوی، پارہ:26، سورۂ فتح، زیرِ آیت:29، جلد:4، صفحہ:192۔

انہوں نے دین کو مضبوط کیا اور عالَم میں ہر طرف پھیلا دیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

محبّت کشش رکھتی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! کنکریوں کی تسبیح والا جو واقعہ ہم نے سُنا، اِس میں ایک اِیْمان افروز بات ہے، جس کی جانِب میں تَوَجُّہ دِلانا چاہتا ہوں۔ دیکھیے! رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم اکیلے تشریف فرماتھے، یعنی مَعْمُول کے مُطَابِق یہ کسی دَرْس وغیرہ کا وقت نہیں تھا۔

اب صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم میں سے کوئی اپنے گھر پر ہوں گے، کوئی کام کاج پر ہوں گے لیکن جب یہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے تینوں سے ایک سُوال پوچھا: تمہیں کیا چیز یہاں کھینچ لائی ہے؟ یعنی نہ یہ نماز کا وقت ہے، نہ دَرْس کا وقت ہے، نہ عِلْمِ دِین کے کسی حلقے کا وقت ہے تو تُم لوگ ایسے وقت خِلافِ مَعْمُول کس وجہ سے آئے ہو؟ اِن تینوں صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کا ایک ہی جواب تھا: **ہمیں اللہ ورسول کی محبّت کھینچ لائی ہے۔**

گویا یہ کہہ رہے تھے کہ یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! ہم اپنے کام کاج میں مَصْرُوف تھے، ہم گھر پر تھے، ہم اپنے بچوں کے ساتھ تھے مگر دِل بے چین ہو رہا تھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی یاد ستا رہی تھی، کام کاج میں دِل نہیں لگ رہا تھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی محبّت، آپ کے دِیدار کی چاہت ہمیں اس وقت یہاں کھینچ لائی ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! پتا چلا؛ محبّت کے اندر کشش ہوتی ہے۔ محبّت کھینچتی ہے۔ ہمارے ہاں بھی

لوگ محبّت کا دعویٰ تو کرتے ہیں، کہتے ہیں: ہم عاشقِ رسول ہیں مگر اُن کے اندر کشش نظر نہیں آتی ❁ دُکان پر ہیں، نماز کا وقت ہو گیا، دِل مسجد کی طرف کھنچتا نہیں ہے ❁ درودِ پاک پڑھے ہوئے کتنے کتنے دِن گزر جاتے ہیں، دِل بے چین نہیں ہوتا ❁ تِلاوتِ قرآن کی طرف دِل مائل نہیں ہوتا ❁ مدینے کی یاد ستاتی نہیں ہے، آنکھوں میں آنسو نہیں آتے ❁ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سُنتوں پر چلنا نصیب نہیں ہوتا ❁ عمامہ شریف باندھنے پر دِل مجبور نہیں کرتا ❁ داڑھی شریف مَعَاذَ اللہ! کٹوا ڈالتے ہیں، دِل میں ہلچل نہیں مچتی۔ **پیارے اسلامی بھائیو!** ہمیں غور کرنا چاہیے...!! دِل میں محبّت کا دعویٰ ہے تو پھر سُنّتِ مصطفےٰ کی طرف، ذِکرِ مصطفےٰ کی طرف، یادِ مصطفےٰ کی طرف دِل کا کھچاؤ کیوں نہیں ہے...؟

میں یہ نہیں کہوں گا کہ ہمارے دِل میں عشقِ رسول موجود نہیں ہے، دِلوں کے حال اللہ پاک بہتر جانتا ہے لیکن حالات دیکھ کر لگتا یہ ہے کہ ہماری محبّت بڑی کمزور ہے، ہمارے دِل میں کشش نہیں ڈالتی۔ کاش! ہم دعوے کے ساتھ ساتھ عملی طَور پر بھی پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ صحیح معنوں میں محبّت کرنے لگ جائیں، کاش! سنّتوں سے پیار ہو جائے اور ہم سنّتوں کی چلتی پھرتی تَصْوِیر بن جائیں۔

بے نمازی رہیں کچھ نہ روزے رکھیں | ان کو کس نے کہا؟ عاشقانِ رسول
جو کہ گانے سنیں فلم بینی کریں | ان کو کس نے کہا؟ عاشقانِ رسول
داڑھیاں جو منڈائیں کریں غیبتیں | ان کو کس نے کہا؟ عاشقانِ رسول (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(1)...وسائلِ بخشش، صفحہ: 649-650 ملتقطاً۔

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا مختصر تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! ذُوالحج شریف کی 18 تاریخ کو مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا عُرسِ پاک ہوتا ہے[1] ❁ آپ صحابیٔ رسول ہیں ❁ دُور کے رشتے سے پیارے آقا صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بھانجے لگتے ہیں ❁ آپ نے چوتھے یا پانچویں نمبر پر اِسلام قبول کیا[2] ❁ بہت فضیلت والے ہیں ❁ دوسرے خلیفہ حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے بعد آپ خلیفہ مُقرَّر ہوئے ❁ 12 سال تک خِلافت کے فرائِض ادا فرمائے ❁ آخر 18 ذُوالحج کو اِنتہائی مَظلُومیت کے ساتھ مدینۂ پاک میں شہید ہوئے۔[3]

خَلق پہ لطفِ خُدا حضرت عثمان ہیں | جُملہ مرض کی دوا، درد کے درمان ہیں
بابِ سخا کُھل گیا، دیکھا جو یہ ماجَرا | غازیانِ مُصطفےٰ بے سرو سامان ہیں[4]

سیدھے راستے والے

پارہ:14، سُورۂ نحل کی آیت نمبر 76 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

وَمَنْ یَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۷۶﴾

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: جو عدل کا حکم کرتا ہے اور وہ سیدھے راستے پر بھی ہے۔

تَرجمانُ القرآن، صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: اس آیت میں تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی شان کا بیان ہے۔[5] بتایا جارہا ہے

1 ...اسد الغابۃ، رقم:3589، عثمان بن عفان رَضِیَ اللّٰہُ عنہ، جلد:3، صفحہ:585۔
2 ...نزہۃ القاری، جلد:1، صفحہ:544 خلاصۃً۔
3 ...طبقات الکبریٰ، رقم:14، عثمان بن عفان، جلد:3، صفحہ:57۔
4 ...دیوانِ سالِک، صفحہ:29۔
5 ...تفسیر قرطبی، پارہ:14، سورۂ نحل، زیرِ آیت:76، جلد:5، جز:10، صفحہ:94۔

کہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ❁ خُود بھی صِراطِ مُسْتَقِیم پر ہیں ❁ سیدھے رستے پر چلتے ہیں اور ❁ ساتھ ہی ساتھ دوسروں کو بھی عَدْل و اِنْصاف (*Justice and fairness*) کا دَرْس دیتے ہیں۔

اِس آیتِ کریمہ سے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی 2 شانیں مَعْلُوم ہوئیں: (1): آپ صراطِ مستقیم پر (یعنی سیدھے رستے پر چلنے والے بھی) ہیں اور (2): دوسروں کو نیک راستے کا مُسَافِر بھی بناتے ہیں۔

نیک بنئے اور بناتے رہیے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم ذرا تَوَجُّہ کریں تو یہی تو ہمارا مدنی مقصد بھی ہے:

مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصْلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

یعنی وہ 2 اعلیٰ وَصْف جن پر قرآنِ کریم نے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی تعریف فرمائی، یہی 2 وَصْف ہم نے بھی اپنانے ہیں، خُود بھی ہمیشہ سیدھے راستے پر چلتے رہنا ہے، دوسروں کو بھی اسی کی ترغیب دِلاتے رہنا ہے۔

نیکی کی دعوت لذّت بھری عبادت ہے

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عِبَادت کی لذّت 4 چیزوں میں پائی ہے: (1): فِیْ اَدَاءِ فَرَائِضِ اللّٰہِ یعنی اللہ پاک کے فرائض کی ادائیگی میں (2): فِیْ اِجْتِنَابِ مَحَارِمِ اللّٰہِ اللہ پاک کی حرام کی ہوئی چیزوں سے بچنے میں (3): فِی الْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ اِبْتِغَاءِ ثَوَابِ اللّٰہِ رِضائے اِلٰہی کے حُصُول کے لیے نیکی کی دعوت دینے میں (4): فِی النَّھْیِ عَنِ الْمُنْکَرِ اِتِّقَاءِ غَضَبِ اللّٰہِ اور اللہ پاک کے غضب سے بچنے کے لیے بُرائی سے منع کرنے

میں۔[1]

میں مُبلِّغ بنوں سنّتوں کا، خُوب چرچا کروں سنّتوں کا
یاخُدا! درس دوں سنّتوں کا، ہو کرم! بہرِ شاہِ مدینہ[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے 3 خاص اَوصاف

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی شانیں تو بے شُمار ہیں، قرآنِ کریم کی کئی آیات بھی آپ کی شان میں نازِل ہوئیں، احادِیث میں بھی آپ کی بہت ساری شانیں بیان ہوئی ہیں، البتہ! آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے 3 خاص اَوصاف ہیں، جو دیگر صحابہ میں بھی ضرور موجود تھے مگر آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ میں ان کا جلْوَہ زیادہ دِکھائی دیتا ہے۔ وہ 3 اَوصاف یہ ہیں: حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مشائخِ طریقت یعنی بڑے بڑے اَولیائے کِرام نے (1): ہدیۂ مال و جان (یعنی اللہ پاک کے نام پر جان ومال قربان کرنا) (2): تسلیمِ اُمور (یعنی اللہ پاک کی لکھی ہوئی تقدیر پر راضِی ہو جانا) اور (3): اِخْلاص (یعنی ہمیشہ رَبّ کی رضا کا طلب گار رہنا)، یہ 3 خاص اَوصاف حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے سیکھے ہیں۔[3]

مَعْلُوم ہوا؛ ❁ اللہ ورسول کی خاطِر جان ومال کا نذرانہ اور بھی صحابہ نے پیش کیا مگر جس انداز سے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے پیش کیا، یہ آپ ہی کا خاصَہ ہے ❁ سارے ہی صحابہ اللہ پاک کی تقدیر پر راضِی رہنے والے ہیں مگر جس شان کے ساتھ حضرت عثمانِ غنی

1 ...اَلْمُنَبِّهَات لابن حجر، صفحہ: 31۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 189۔
3 ...کشف المحجوب، صفحہ: 87 بتغیر قلیل۔

رَضِیَ اللہُ عنہ راضی رہے، یہ آپ کی خصوصی شان ہے ❁ سارے ہی صحابہ اللہ پاک کی رِضا کے طلب گار ہیں مگر جس شان کے ساتھ آپ طلبگار ہوئے، یہ ان ہی کی شان ہے۔

(1-2) نذرانہ جان اور تقدیر پر راضی رہنا

اِنہیں آزمائش آئے گی

صحابیٔ رسول حضرت اَبُو مُوسیٰ اَشْعری رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دِن میں رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ مدینے کے باغوں (Gardens) میں سے ایک باغ (Garden) میں تھا ❁ ایک شخص آیا، اس نے دروازے پر دستک دِی، سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِفْتَحْ لَهٗ وَ بَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ اس کے لیے دروازہ کھول دو اور اُسے جنّت کی بشارت دو۔ فرماتے ہیں: میں نے دروازہ کھولا تو یہ حضرت ابو بکر صدّیق رَضِیَ اللہُ عنہ تھے، میں نے اُنہیں جنّت کی خوشخبری سُنادی۔ انہوں نے اللہ پاک کا شکر ادا کیا ❁ کچھ دَیر کے بعد پھر دروازے پر دستک ہوئی، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پھر فرمایا: اِفْتَحْ لَهٗ وَ بَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ دروازہ کھول دو اور اسے (یعنی آنے والے کو) جنّت کی خوشخبری سُنا دو! حضرت اَبُو مُوسیٰ اَشْعَرِی رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے دروازہ کھولا، یہ آنے والے حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ تھے، میں نے اُنہیں بھی جنّت کی خُوشخبری سُنائی، اُنہوں نے بھی اللہ پاک کا شکر ادا کیا (اور بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوگئے) ❁ کچھ دَیر کے بعد تیسری مرتبہ پھر دروازے پر دستک ہوئی، اِس بار غیب کی باتیں جاننے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِفْتَحْ لَهٗ وَ بَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلٰى بَلْوٰى تُصِيْبُهٗ یعنی دروازہ کھول دو اور آنے والے کو بتادو کہ ایک مصیبت جو انہیں پہنچے گی، اس کے بعد یہ جنّتی ہیں۔

حضرت اَبُو مُوسیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے دروازہ کھولا تو سامنے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ تھے، میں نے انہیں جنّت کی خُوشخبری سُنائی اور یہ بھی بتایا کہ عنقریب انہیں ایک اِمتحان دَرپیش ہو گا، حضرت عثمان رَضِیَ اللہُ عنہ نے جنّت کی خُوشخبری ملنے پر اللہ پاک کا شکر ادا کیا اور کہا: اَللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ اللہ مدد گار ہے (یعنی مجھے جو مصیبت پہنچے گی، اللہ پاک کی مدد سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! میں اس میں کامیاب ہو جاؤں گا)۔ (1)

اِس حدیثِ پاک میں بھی دیکھیے! پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ علیہ وَ آلہٖ وَسَلَّم نے غیب کی خبر دِی اور بتایا کہ عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ ایک امتحان سے گُزریں گے، پھر اس امتحان میں کامیاب بھی ہوں گے اور اُس کے بعد جنّت میں پہنچ جائیں گے۔ سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے میرے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ علیہ وَ آلہٖ وَسَلَّم کا عِلْمِ غیب...!! اِسی لیے تو ہم کہتے ہیں:

جو ہو چکا ہے جو ہو گا حُضُور جانتے ہیں | تیری عَطا سے خُدایا حُضُور جانتے ہیں
وہی ہیں پیکرِ شَرم و حَیا و ذُو النُّورَین | مقام اُن کی حَیا کا حُضُور جانتے ہیں

شہادت کا شِدّت سے انتظار

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کو بتا دیا گیا کہ آپ کی تقدیر میں ایک بڑا اِمتحان لکھا جا چکا ہے، آپ کو اِس امتحان سے گزرنا ہو گا۔ اب حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ اِس تقدیر پر کس حَدتک اور کس انداز سے راضِی تھے؟ قرآنِ کریم کی آیت سنیے! اللہ پاک فرماتا ہے:

فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ ﳲ | تَرجَمہ کنزُ العِرفَان: تو ان میں کوئی اپنی منّت

1... بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب عمر بن الخطاب رَضِیَ اللہُ عنہ، صفحہ:936، حدیث:3693۔

(پارہ:21، سورۂ احزاب:23) پُوری کر چُکا اور کوئی ابھی انتظار کر رہا ہے۔

یعنی صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم میں سے کچھ تو وہ ہیں جو شہادت کا رُتبہ پا چکے اور کچھ ابھی انتظار کر رہے ہیں۔ عُلَمائے تفسیر فرماتے ہیں: ان انتظار کرنے والوں سے مراد حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ہیں۔ [1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شانِ عثمانِ غنی ہے...!! آپ کو بتایا جا رہا ہے کہ آپ کی تقدیر میں ایک بڑی آزمائش لکھی جا چکی ہے، اِس آزمائش سے گھبرا کر دُعائیں نہیں مانگتے، واویلا نہیں کرتے۔

ہمارے ہاں تو لوگ چیخ پُکار مچا دیتے ہیں، شِکوے شکایات شروع کر دیتے ہیں ❁ میں نے کسی کا کیا بگاڑا تھا ❁ آخر میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوتا ہے؟ ❁ میں ہی کیوں بیمار پڑ گیا ❁ میری ہی قسمت میں غُربت کیوں آئی ہے؟ مَعَاذَ اللہ! لوگ ایسے شکوے کرتے ہیں۔ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی شان دیکھیے! آپ آنے والی آزمائش پر شکوے کرنا تو دُور کی بات ہے، دِل میں خیال بھی نہیں لاتے بلکہ اس آزمائش تک پہنچنے اور ثابِت قدمی دکھاتے ہوئے شہادت کے رُتبے تک پہنچنے کا شِدَّت سے انتظار کر رہے ہیں۔

واقعۂ شہادت

پیارے اسلامی بھائیو! وہ آزمائش کیا تھی؟ کتنا شدید امتحان تھا؟ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اس میں کامیاب کیسے ہوئے؟ سنیے! روایات میں ہے: حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی خِلافت کا آخری سال تھا، کچھ مُنافقوں نے آپ کے خِلاف سازِش رَچائی، نتیجۃً مِصر

1 ... تفسیر روح البیان، پارہ:21، سورۂ احزاب، زیر آیت:23، جلد:7، صفحہ:161۔

کے لوگوں نے آپ کے خِلاف بغاوت کردی اور مدینۂ پاک آکر آپ کے گھر مُبارَک کا گھیر اؤ کرلیا۔ اب حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اندر رہیں، آپ کو باہَر بھی نہیں نکلنے دیا جارہا، باہَر سے کھانے پینے کا کوئی سامان اندر نہیں جانے دیا جارہا، کئی دِن آپ نے اِسی طرح گُزار دیئے! آپ کے چاہنے والوں کی طرف سے بار بار عرض کیا جاتا رہا کہ عالی جاہ! حکم دیجیے! ہم اِن باغیوں کو کچھ ہی دَیر میں یہاں سے ہٹا دیں گے مگر آپ کا ایک ہی جواب تھا: **پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے اور میں اِس پر صبر کرتا رہوں گا۔**[1]

خُون ریزی مَنْظُور نہ فرمائی

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے بے مثال صبر پر قُربان...!! جامِ شہادت تو پِی لیا مگر مدینہ پاک میں مسلمانوں کا خُون بہنا پسند نہ فرمایا۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے مکانِ عالیشان کا مُحاصَرہ ہوا اَور پانی بند کر دیا گیا ❁ جاں نثاروں نے دَولت خانے پر حاضِر ہو کر بَلوائیوں سے مُقابلے کی اِجازت چاہی مگر آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اِجازت دینے سے اِنکار فرما دیا اور ❁ جب آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے غُلام ہتھیاروں (*weapons*) سے لَیس ہو کر اِجازت کے لیے حاضِر ہوئے تو فرمایا: اگر تم لوگ میری خُوشی چاہتے ہو تو ہتھیار کھول دو اور سُنو! تم میں سے جو بھی غُلام ہتھیار کھول دے گا میں نے اُس کو آزاد کیا۔ اللہ پاک کی قسم! خُون بہانے سے پہلے میرا شہید ہو جانا مجھے زیادہ مَحْبُوب ہے۔ میری شہادت لکھ دی گئی ہے اور رسولِ ذِیشان، مَحْبُوبِ رَحمٰن صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم نے مجھے اِس کی خوشخبری دے دی ہے۔ حضرت عُثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اپنے غُلاموں سے فرمایا: **اگر تم نے جنگ کی پھر بھی میری شہادت**

1 ... ریاض النضرۃ، جز:3، الباب الثالث، الفصل الحادی عشر، ذکر عرض علی وغیرہ...الخ، صفحہ:60و61 خلاصۃً۔

ہو کر رہے گی۔[1]

رکھا مَحْصُور اُن کو بند ان پر کر دیا پانی | شہادت حضرتِ عثمان کی بے شک ہے لَاثانی[2]

عثمانِ غنی کی ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام سے مُشابہت

پیارے اسلامی بھائیو! اِس مقام پر حُضُور داتا گنج بخش علی ہُجویری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بڑا علمی نکتہ بیان فرمایا ہے، لکھتے ہیں: اِس مُحاصَرے کے دوران ایک مرتبہ حضرت امام حَسَن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے پاس تشریف لائے، عرض کیا: اے اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن! اجازت دیجیے! ہم ان باغیوں کو اِن کے اَنْجام تک پہنچا دیں۔ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: اے بھتیجے! گھر جائیے! آرام کیجیے! یہاں تک کہ تقدیر کا لکھا غالِب آجائے، لَاحَاجَةَ لَنَا فِی اِھْرَاقِ الدِّمَاءِ ہمیں خُون بہانے کی حاجت نہیں ہے۔

دَاتا حُضُور یہ روایت لکھنے کے بعد فرماتے ہیں: حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی سیرتِ پاک کا یہ والا پہلو کہ باغی گھیر اؤ کیے ہوئے ہیں، آپ سے مدد کی اِجازت چاہی جاتی ہے، عرض کیا جاتا ہے: اجازت دیجیے! ہم اِن باغیوں کو اَنْجام تک پہنچا دیں گے، آپ پھر بھی کوئی اِقْدام نہیں کرتے، تقدیر پر راضی رہتے ہیں، آپ کی سیرتِ پاک کا یہ پہلو وہ ہے جو اللہ پاک کے نبی حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام سے کمال مُشابہت رکھتا ہے، وہ وقت بھی تھا کہ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کو آگ میں ڈالا جارہا تھا، جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام حاضِر ہوتے ہیں، عرض کرتے ہیں: اے ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام! کوئی حاجَت ہو تو فرمائیے! فرمایا: حاجَت تو ہے تم سے نہیں ہے، عرض کیا: جس سے حاجَت ہے اُسی سے عرض کیجیے! فرمایا: اللہ پاک جانتا

---

1 ...تحفہ اثنا عشرۃ، مطاعن عثمان رَضِیَ اللہُ عنہ، طعن دہم، صفحہ: 327۔
2 ...وسائل، بخشش، صفحہ: 584۔

ہے، میرے مانگنے کی حاجت نہیں ہے۔

داتا حُضُور فرماتے ہیں: وہ حضرت اِبْراہیم عَلَیْہِ السَّلام تھے جو تسلیم ورضا کے اتنے بلند مقام پر پہنچے ہوئے تھے، جبریل عَلَیْہِ السَّلام مدد کے لیے حاضِر ہوتے ہیں، آپ مدد نہیں لیتے، اللہ پاک کی لکھی ہوئی تقدیر پر راضی رہتے ہیں، اِدھر حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں، مُشکل ہے، پریشانی ہے، امتحان ہے، حضرت مولیٰ علی، امامِ حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عنہما مدد کے لیے آتے ہیں مگر حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ ان کی مدد نہیں لیتے بلکہ اللہ پاک کی لکھی ہوئی تقدیر پر راضِی رہ رہے ہیں۔[1] حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی یہی وہ عظیم شان ہے جس کو بیان کرتے ہوئے اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّا نُشَبِّہُ عُثْمَانَ بِاَبِیْنَا اِبْرَاھِیْمَ بے شک ہم عثمان کو اپنے والِد ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کے مُشابہہ سمجھتے ہیں۔[2] یعنی حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی سیرت میں حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کی جھلک موجود ہے۔ سُبْحٰنَ اللہ! یہ کتنی بڑی شان ہے...!!

اللہ سے کیا پیار ہے عثمانِ غنی کا
محبوبِ خُدا یار ہے عثمانِ غنی کا
جس آئینہ میں نورِ الٰہی نظر آئے
وہ آئینہ رخسار ہے عثمانِ غنی کا[3]

وضاحت: حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ اللہ پاک سے بے پناہ محبّت کرنے والے، محبوبِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دوست اور صحابی ہیں، آپ کا چہرۂ مبارک ایسا روشن ہے کہ اس میں نُورِ اِلٰہی کی چمک رہتی ہے۔

1 ...کشف المحجوب، صفحہ:86و87خلاصۃً۔
2 ...مسند الفردوس، جلد:1، صفحہ:55، حدیث:152۔
3 ...ذوقِ نعت، صفحہ:80و81ملتقطاً۔

اللہ پاک کی رِضا میں راضی رہیے!

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہمارے لیے سبق ہے، دیکھیے! کتنا مشکل مرحلہ تھا ❁ 40 دِن حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ نے مُحاصَرے میں گزارے ❁ بُھوک پیاس برداشت فرمائی ❁ اس دوران بھی آپ روزے رکھتے رہے ❁ نہایت اِطمینان کے ساتھ قرآنِ کریم کی تِلاوت کرتے رہے ❁ اِنتہائی مشکلات اُٹھانے کے باوُجود خُون بہانے پر راضی نہ ہوئے بلکہ اللہ پاک کی رِضا میں راضِی اور صابِر رہے۔

کاش! ہمیں بھی یہ جذبہ نصیب ہو جائے، اَفسوس! ❁ ہمارے ہاں شور بہت مچایا جاتا ہے ❁ بے صبری بہت کی جاتی ہے ❁ مَعَاذَ الله! اللہ پاک سے شکوے کیے جاتے ہیں (اَسْتَغْفِرُ الله! اَسْتَغْفِرُ الله!)، ہماری مشکلات کیا ہیں؟ ❁ ایک وقت کا کھانا نہ مِلے، ہم بے صبرے ہو جاتے ہیں ❁ نوکری چُھوٹ جائے ❁ کام بند ہو جائے ❁ چند دِن آمدن بالکل ختم نہیں بَس تھوڑی کم ہی ہو جائے، ہم بے صبرے ہو جاتے ہیں ❁ ذرا سَر میں دَرْد ہو جائے، ہائے ہُو شروع ہو جاتی ہے ❁ کوئی بیماری آجائے، ناشکری کرنے لگ جاتے ہیں۔ اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے، کاش! ہمیں تَسلِیم و رضا کی دولت نصیب ہو جائے، ہر وقت، ہر لمحہ اللہ پاک کی رِضا میں راضِی رہنے والے بن جائیں۔

گو یہ بندہ نکما ہے بیکار، اس سے لے فضل سے ربِّ غَفَّار
کام وہ جس میں تیری رِضا ہے، یاخدا! تجھ سے میری دُعا ہے
میری بَک بَک کی عادَت مِٹا دے اور آنکھیں حیا سے جُھکا دے
صدقہ عثمان کا جو باحیا ہے، یاخدا! تجھ سے میری دُعا ہے (1)

---

1 ...وسائِلِ بخشش، صفحہ: 138و139 ملتقطاً۔

(3): عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی مالی قربانیاں

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ نے جس شان کے ساتھ، جس بے مثال صبر و استقامت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اللہ پاک کی راہ میں جان قربان کی، یہ آپ ہی کا خاصہ ہے، اسی طرح آپ کی مالی قربانیوں کا ذِکْر کیجیے! اس میں بھی آپ بے مثل و بے مثال نظر آتے ہیں، آپ وہ شان والے صحابی ہیں، جنہوں نے ایک بار نہیں بلکہ بار بار خُود مالِکِ جنت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے باقاعِدہ جنّت خریدی ہے ❁ بِئْرِ رُومہ (یعنی رُومہ نامی کنواں) خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کیا ❁ مسجدِ حرام شریف کی توسیع کے لیے جگہ خرید کر پیش کی ❁ جیشِ عسرت (یعنی غزوۂ تبوک کے وقت لشکر) کے لیے دِل کھول کر مال و اسباب پیش کیے اور پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے جنّت کی خوشخبری پائی۔

اے اللہ پاک! عثمان سے راضی ہو جا...!!

روایت ہے: غزوۂ تبوک کا موقع تھا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا لشکر سَفَر پر تھا، راستے میں ایک مقام پر بہت مشکل پیش آئی، کھانے پینے کی اشیا ختم ہو گئیں، شدید گرمی (*Intense Heat*) تھی، بھوک اور پیاس کی شِدَّت ہوئی، اس حالت میں صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے چہروں پر اَفْسُردگی (*Unhappiness*) کے آثار دکھائی دینے لگے جبکہ منافق اس حالت کو دیکھ کر خوش ہو رہے تھے۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جب یہ صورتِ حال دیکھی تو غیب کی خبر دیتے ہوئے فرمایا: **اللہ پاک کی قسم! سورج غروب ہونے سے پہلے اللہ پاک تمہارے پاس رزق بھیج دے گا۔**

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ بھی لشکر میں موجود تھے، آپ رَضِیَ اللہُ عنہ نے جب یہ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سُنا تو فوراً انتظام کرنا شروع کیا، آپ نے غلے سے بھرے

ہوئے 7 اونٹ خرید کر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر کر دیئے، جب صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے یہ اُونٹ دیکھے تو ان کے چہروں پر خوشی پھیل گئی، دوسری طرف منافقوں کے چہرے غمگین ہو گئے۔ سرورِ عالم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں جب وہ 7 اونٹ پیش کیے گئے تو فرمایا: یہ کیا ہے؟ کس کی طرف سے ہے؟ عَرْض کیا گیا: یَارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے آپ کی خدمت میں تحفہ (*Gift*) پیش کیا ہے۔

راوِی کہتے ہیں: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بات سُنی تو میں نے خُود دیکھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا کے لیے ہاتھ اُٹھائے اور اتنے بلند کیے کہ سَر مبارک سے اُوپر ہو گئے، پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے لیے ایسی دُعا فرمائی کہ آپ کو ایسی دُعا کبھی کسی کے لیے کرتے نہیں دیکھا۔ (1)

ایک روایت میں ہے: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے دعا کی: اے اللہ پاک! میں عثمان سے راضی ہوں تُو بھی اس سے راضی ہو جا۔ (2)

حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم رات بھر حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے لیے یہ دُعا کرتے رہے: اے اللہ پاک! میں عثمان سے راضی ہوا تُو بھی اس سے راضی ہو جا۔ (3)

اللہ سے کیا پیار ہے عثمانِ غنی کا | محبوبِ خُدا یار ہے عثمانِ غنی کا

1 ... الریاض النضرۃ، الباب الثالث، الفصل السادس: ذکر اختصاصہ...الخ، جزء:3، صفحہ:25 ملتقطاً۔
2 ... فضائل الصحابۃ احمد بن حنبل، جز:1، صفحہ:484، حدیث:784۔
3 ... تاریخِ مدینہ دمشق، جلد:39، صفحہ:54۔

گرمی پہ یہ بازار ہے عثمانِ غنی کا | اللہ خریدار ہے عثمانِ غنی کا[1]

عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی خوش بختی

اے عاشقانِ رسول! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی خوش بختی دیکھیے! قابلِ رشک بات ہے، پیارے رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ساری رات آپ کے لیے دُعا فرمائی: **یااللہ! میں عثمان سے راضی ہوں، تُو بھی اس سے راضی ہو جا۔**

اَللّٰہُ اَکبر! جس سے محبوبِ خدا، دو عالَم کے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم راضی ہو جائیں، اسے اَور کیا چاہیے...!!

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالَم | خدا چاہتا ہے رضائے مُحَمَّد[2]

وضاحت: اس شعر میں اعلیٰ حضرت، امام عشق و محبت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اُس حدیثِ پاک کی طرف اشارہ فرمایا جس میں یہ بیان ہے کہ قیامت والے دن اللہ پاک سب اگلوں اور پچھلوں کو جمع کر کے اپنے محبوب سے فرمائے گا: كُلٌّ أَحَدٍ يَطْلُبُ رِضَایَ وَاَنَا اَطْلُبُ رِضَاكَ یعنی اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ سب میری رضا چاہتے ہیں لیکن اے میرے محبوب! میں تیری رضا چاہتا ہوں۔[3]

رِضائے مصطفےٰ ملنا معمولی بات نہیں

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھیے! محبوبِ خُدا، سرورِ انبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رِضا مل جانا کوئی عام بات نہیں، بہت بڑی فضیلت ہے۔ امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:80 ملتقطاً۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:65۔
3 ... تفسیر کبیر، پارہ:2، البقرہ، زیر آیت:142، جلد:2، صفحہ:82۔

ہیں: آخرت میں اللہ پاک کی طرف سے اَہْلِ جنّت کو جو سب سے بڑا انعام ملے گا، وہ اللہ پاک کی رضا ہے۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ اللہ پاک کی رضا ملتی کیسے ہے؟ سیّدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں:

بَہم عَہد باندھے ہیں وَصْلِ اَبَد کا | رضائے خُدا اور رضائے مُحَمَّد [1]

وضاحت: ایک ہے اللہ پاک کی رِضا، ایک ہے محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی رضا، ان دونوں (یعنی رضائے خُدا اور رضائے مصطفےٰ) نے آپس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے یہ پختہ وعدہ کیا ہوا ہے کہ دونوں ساتھ ساتھ ہی رہیں گے، یعنی جسے اللہ پاک کی رضا چاہیے، وہ محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو راضی کر لے، جس سے محبوبِ خُدا، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم راضی ہو گئے، خُدائے دو جہاں بھی اُس سے راضی ہو جائے گا۔

مَعْلُوم ہوا جس سے اللہ پاک کے مَحْبُوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم راضی ہو جائیں، وہ آخرت کے سب سے بڑے انعام یعنی اللہ پاک کی رضا کا مستحق ہو جاتا ہے اور اللہ پاک کے فضل سے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ وہ بلند رُتبہ صحابی ہیں کہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ساری رات آپ کے لیے دُعا فرمائی: یا اللہ پاک! میں عثمان سے راضی ہوں، تُو بھی اس سے راضی ہو جا۔

اندازہ لگائیے! یہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی کتنی بڑی فضیلت ہے۔

اللہ سے کیا پیار ہے عثمانِ غنی کا | محبوبِ خُدا یار ہے عثمانِ غنی کا
گرمی پہ یہ بازار ہے عثمانِ غنی کا | اللہ خریدار ہے عثمانِ غنی کا [2]

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 65۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 80 ملتقطاً۔

رِضائے مصطفےٰ پانے کی کوشش کیجیے!

اے عاشقانِ رسول! ہمیں بھی چاہیے! ہم بھی محبوبِ خُدا، سردارِ انبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو راضی کرنے کی کوشش کریں ❁ نیک کام کریں ❁ گُناہوں سے بچیں ❁ درودِ پاک پڑھیں ❁ ذِکْرُ اللہ کریں ❁ قرآنِ کریم کی کثرت سے تلاوت (**Recitation**) کریں ❁ مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کا غم بانٹا کریں ❁ عاشقانِ رسول کے ساتھ ہمدردی کیا کریں ❁ دوسروں کے کام آیا کریں، ایسا کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک کے پیارے نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہم سے راضی ہو جائیں گے، اگر رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم راضی ہو گئے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک بھی راضی ہو جائے گا۔

کام وہ لے لیجئے! تم کو جو راضی کرے | ٹھیک ہو نامِ رضا تم پہ کروڑوں درود[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے 3 اعلیٰ اَوصاف ہیں: (1): آپ اللہ پاک کی رضا کے طلب گار (2): تقدیر پر راضی رہنے والے (3): اور اللہ و رسول کے نام پر جانی و مالی قربانیاں پیش فرمانے والے۔ اللہ پاک ہمیں بھی ان نیک کاموں کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

یومِ عثمانِ غنی مَنایئے!

پیارے اسلامی بھائیو! 18 ذُوالحج کو مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ، حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کا یومِ شہادت ہے، گھر میں، آفس میں، دُکان پر جہاں ہو سکے، آپ کی یاد منایئے! آپ کے اِیصالِ ثواب کے لیے فاتحہ شریف پڑھیے! شِیرِینی وغیرہ تقسیم فرمایئے! زہے نصیب! آپ کے اِیصالِ ثواب کے لیے مختصر سی محفل کروا لیجیے! گھر میں بھی اہتمام فرمایئے! شیخ

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 271۔

طریقت، امیرِ اہلِ سنت دَامَت بَرَکَاتُہمُ العَالِیَہ کا رسالہ ہے: **کراماتِ عثمانِ غنی**۔ سب اَہلِ خانہ کو جمع کر کے یہ رسالہ پڑھ کر سُنائیے! اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! برکتیں نصیب ہوں گی۔ اللہ پاک اپنے پیاروں کا صدقہ ہمیں نیک بنا دے اور ہم سب نیکیوں کے پابند بنیں اور دوسروں کو نیکیوں کی طرف لانے والے بن جائیں۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ایک شعبے کا تعارف: خدام المساجد والمدارس المدینہ

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے آخری نبی مکی مدنی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے جب ہجرت فرمائی تو اسلام کی سب سے پہلی مسجد کی تعمیر کروائی جس کو اب بھی مسجدِ قبا کے نام سے جانا جاتا ہے، مسجد قبا کی تعمیر سے شروع ہونے والا یہ سلسلہ اسلام کے پھیلنے کے ساتھ ساتھ بڑھتا رہا اور اَلحمدُ للہ! آج دنیا بھر میں لاکھوں مساجد موجود ہیں۔ خود سلطانِ دوجہاں صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اور صحابۂ کرام و بزرگانِ دین نے تعمیرِ مسجد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ بزرگانِ دین کی روش پر چلتے ہوئے، شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہمُ العالیہ کے فیضان سے مساجد اور مدارس کی تعمیرات کے لیے ایک شعبہ بنام خدام المساجد والمدارس المدینہ قائم ہے۔ اس شعبے کے تحت دیہاتوں میں، نیو سوسائیٹز میں اور جہاں بھی عاشقان رسول کی مساجد نہیں وہاں مساجد کی تعمیرات کا سلسلہ کیا جاتا ہے۔ تاکہ وہاں کے لوگ آسانی سے نماز ادا کر سکیں اور بچوں کو قرآن کریم کی تعلیم دی جا سکے۔

اَلحمدُ للہ! اس شعبے کی کاوشوں سے ملک اور بیرونِ ملک تقریباً 10 ہزار سے زائد مساجد و مدارس المدینہ قائم کیے جا چکے ہیں۔ 1 ہزار سے زائد مساجد زیر تعمیر ہیں اور

500 سے زائد پلاٹس موجود ہیں جہاں عنقریب مساجد کی تعمیر کا سلسلہ شروع کیا جائے گا۔ جگہ خریدنے سے لے کر مکمل ہونے اور نمازوں کی ادائیگی تک کے تمام معاملات مفتیانِ کرام کی زیرِ نگرانی سرانجام دیئے جاتے ہیں۔ یونہی جن علاقوں میں مدارس کی ضرورت ہو یا مخیر حضرات مدارس کے لیے جگہ عطیہ کریں، وہاں مدارس کی تعمیرات کا مکمل انتظام اسی مجلس کی زیرِ نگرانی کیا جاتا ہے۔ اللہ پاک دعوتِ اسلامی کے اس شعبے کو ترقیاں نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

فیضانِ حدیث موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے بہت فائدہ مند موبائل ایپلی کیشن بنام **"فیضانِ حدیث"** *Play Store* اور *App Store* پر پیش کردی گئی ہے۔ اس ایپلی کیشن میں آپ کو حدیث پاک کی مشہور کتابیں مثلاً ❁ مِشْکٰوۃُ الْمَصَابِیْح اور اس کی اُردو شرح مِرْاٰۃُ الْمَنَاجِیْح ❁ الأربعِیْن النّووِیّة اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ❁ رِیاضُ الصَّالِحِین اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ❁ أَربَعِیْنِ حَنَفِیّه (اردو) ❁ اور مُنْتَخَب اَحَادِیث (اردو) شامِل کی گئی ہیں۔ ❁ اس ایپلی کیشن کی مدد سے آپ اَحادیثِ کریمہ کو کتابی صُورت میں (یعنی جلدوں کے اعتبار سے) بھی پڑھ سکتے ہیں اور مختلف موضوعات کے اعتبار سے اپنے مطلوبہ موضوع کا بھی مطالعہ کرسکتے ہیں ❁ سرچ آپشن کی مدد سے اَحادیثِ مبارکہ سرچ بھی کی جاسکتی ہیں۔ ❁ حدیثِ پاک کا عربی متن اعراب کے ساتھ اور اعراب کے بغیر، دونوں طرح دیکھنے کی سہولت رکھی گئی ہے ❁ مطالعہ کے نوٹس مَحْفُوظ کرنے کے لیے پسندیدہ اَحادیث کو *Favorite* کرنے کا آپشن بھی دیا گیا ہے ❁ مختلف فاؤنٹس اور احادیث شیئرنگ کی سہولت بھی دی گئی ہے۔ آج ہی اپنے موبائل میں یہ ایپلی کیشن ڈاؤن

لوڈ کیجیے! خود بھی حدیثِ پاک کا فیضان لوٹیے! اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

اَلحمدُلِلّٰہ! **مُحَرَّم شریف** کی آمد آمد ہے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! متوقع **15 جون تا 11 مُحَرَّم شریف تک** روزانہ رات کو مدنی مذاکروں کا سلسلہ ہو گا ❁ ہو سکے تو عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی تشریف لے جایئے! امیر اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ کی صُحبت میں مدنی مذاکروں میں شامل ہو جایئے! ❁ اپنے علاقوں میں اجتماعی طور پر مدنی مذاکرے دیکھنے کا اہتمام کیجیے! ❁ گھر کے افراد کو اجتماعی طور پر مدنی مذاکرہ دیکھانے کی کوشش کیجیے! ❁ سوشل میڈیا پر بھی مدنی مذاکرہ لائیو ہوتا ہے ہوسکے تو یہاں مدنی مذاکرہ دیکھنے کا اہتمام کیجیے!

آنے والے ہفتے کو بھی بعد نمازِ عشاء تقریباً 9 بج کر 45 منٹ پر مدنی چینل پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ **ہفتہ وار رِسالہ مطالعہ** بھی 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہے۔ ہر ہفتے مَدَنی مذاکرے میں ایک رسالہ پڑھنے کا اعلان ہوتا ہے، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **ذکر کے واقعات** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے دوسروں کو بھی شیئر (***Share***) کیجیے! ❁ مکتبۃُ المدینہ نے مسلمانوں کے

تیسرے خلیفہ حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی سیرت اور فضائل و کرامات پر مشتمل زبردست رسالہ بنام: **کرامات عثمان غنی (مع دیگر حکایات)** شائع کیا ہے، اِسی طرح حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے تعارف اور آپ کے جنّتی ہونے کے حوالے سے بھی ایک رسالہ بنام: **حضرت عثمان بھی جنّتی جنّتی**۔ شائع کیا ہے۔ مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے رسالہ: **کرامات عثمان غنی (مع دیگر حکایات)**، **32 روپے** جبکہ رسالہ: **حضرت عثمان بھی جنّتی جنّتی**، **20 روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیے، خود بھی مطالعہ کیجیے دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

محرم شریف کے قافلوں کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! عالمی سطح پر شہدائے کربلا اور امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی خدمت عالیہ میں ثواب کا نذرانہ پیش کرنے کے لیے دعوت اسلامی کے مُبلّغین اللہ کی راہ میں سفر کرکے نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں، علم دین سیکھتے سکھاتے ہیں۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی **8، 9، 10 محرم شریف 1448 ہجری** شہدائے کربلا کے لیے ایصال ثواب قافلے سفر کریں گے۔ آپ بھی 3 دن قافلے میں سفر کرنے کی نیّت فرمالیجیے۔ اللہ پاک عمل کی توفیق نصیب فرمائیے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے مَحَبَّت کی اس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت

میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا!
جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کم کھانا سُنّت ہے

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جب بندہ اپنے کھانے میں کمی کرتا ہے تو اُس کا سینہ نُور سے بھر دیا جاتا ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! کم کھانا سُنَّت ہے ❁ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھوک سے کم کھایا کرتے تھے ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب تک دُنیا میں تشریف فرما رہے، کبھی لگاتار 2 راتیں پیٹ بھر کر نہ کھایا ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بھوک کے سبب پیٹ پر پتھر باندھا کرتے تھے۔

کھانے کی مِقْدَار کے متعلق اَحْکَام: ❁ بھوک رکھ کر کھانا سُنّت ہے ❁ جتنی بھوک ہے، اتنا کھالینا مُباح ہے (یعنی اس میں نہ گُناہ ہے، نہ ثواب) ❁ پیٹ بھر کر اتنا کھانا کہ پیٹ خراب ہونے کا گمان ہو، حرام ہے ❁ پیٹ بھر کر اتنا کھانا کہ پیٹ خراب ہونے کا اندیشہ نہ ہو، مکروہ ہے ❁ غِذَا میں اتنی کمی کر دینا کہ فرائض کی ادائیگی میں خلل آئے، ناجائز ہے۔[3]

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصَّہ 16 اور

1 ... تاریخِ ابن عساکر، رقم:828، انس بن عیاض، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ... جامع صغیر، صفحہ:35، حدیث:469۔
3 ... بہارِ شَرِیعت، حصہ:16، جلد:3، صفحہ:374 ملخصاً۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت مولانا الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سُنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھیے۔ سُنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لیے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

﴿5﴾ قُربِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴾1﴿ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔